www.KitaboSunnat.com

۲۱۵	میدانِ عرفات کو روانگی	۶۲ سال ۹ ماہ ایک دن	جمعہ، ۹ ذوالحجہ ر ۱۰ھ	۶ مارچ ۶۳۲ء
۲۱۶	خطبہ حجۃ الوداع	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۱۷	منیٰ سے واپسی	۶۲ سال ۹ ماہ ۵ دن	۱۳ ذوالحجہ، منگل ر ۱۰ ہجری	۱۰ مارچ ۶۳۲ء
۲۱۸	وفد نخع کی آمد (یہ آخری وفد ہے)	۶۲ سال ۱۰ ماہ ۷ دن	۱۵ محرم، ہفتہ ر ۱۱ ہجری	۱۱ ر اپریل ۶۳۲ء
[illegible]	سریہ حضرت اسامہ بن زیدؓ	۶۲ سال ۱۱ ماہ ۲۰ دن	۲۸ صفر، اتوار ر ۱۱ ہجری	۲۴ مئی ۶۳۲ء
۲۲۰	مرض کا آغاز	۶۲ سال ۱۱ ماہ ۲۱ دن	۲۹ صفر، سوموار ر ۱۱ ہجری	۲۵ مئی ۶۳۲ء
۲۲۱	رحلت سے پانچ دن پہلے	۶۳ سال تقریباً	۸ ربیع الاول، بدھ ر ۱۱ ہجری	۳ جون ۶۳۲ء
۲۲۲	رحلت سے ایک یا دو دن پہلے	۶۳ سال ۳ دن	۱۰ ر ۱۱ ربیع الاول، ہفتہ، اتوار	۶ ر ۷ جون ۶۳۲ء
۲۲۳	حیاتِ طیبہ کے آخری لمحات	۶۳ سال ۴ دن	۱۲ ربیع الاول، سوموار ر ۱۱ھ	۸ جون ۶۳۲ء
۲۲۴	تجہیز و تکفین	درمیانی شب منگل، بدھ	۱۳ ر ۱۴ ربیع الاول ر ۱۱ ہجری	۹ ر ۱۰ جون ۶۳۲ء

مراجع و مصادر (جن کتب سے استفادہ کیا گیا)

(۱) قرآن مجید تنزیل من رب العالمین
(۲) تفسیر ابن کثیر از رأس المفسرین علامہ ابن کثیر
(۳) صحیح بخاری از امام محمد بن اسمٰعیل البخاری
(۴) صحیح مسلم از امام مسلم بن حجاج قشیری
(۵) ابوداود از امام سلیمان بن اشعث
(۶) ترمذی از امام ابو عیسیٰ ترمذی
(۷) مشکوٰۃ المصابیح از ولی الدین محمد عبداللہ
(۸) زاد المعاد از حافظ ابن قیم
(۹) البدایہ والنھایہ از علامہ ابن کثیر
(۱۰) تاریخ طبری از ابن جریر طبری
(۱۱) رحمۃ للعالمینؐ از قاضی محمد سلیمان منصور پوری
(۱۲) الرحیق المختوم از صفی الرحمٰن مبارکپوری
(۱۳) حیاتِ طیبہ از راجہ محمد شریف
(۱۴) اصحاب بدر از قاضی محمد سلیمان منصور پوری
(۱۵) سیرت النبیؐ از سید سلیمان ندوی
(۱۶) تاریخ اسلام از اکبر خاں نجیب آبادی
(۱۷) رسولِ اکرمؐ کی سیاسی زندگی از ڈاکٹر حمید اللہ
(۱۸) تاریخ ابن ہشام از عبدالملک بن ہشام
(۱۹) روض الانف از ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ سہیلی
(۲۰) مختصر سیرت رسول از شیخ عبداللہ بن محمد بن عبدالوہاب

مولانا عبدالرحمٰن محدث مبارکپوری (شارح ترمذی) کے تلمیذ مولانا محمد امین اثری (والد گرامی غازی عزیر) کا انتقال پر ملال

علی گڑھ میں بازار بند کر دیئے گئے، ہزاروں افراد کی تدفین میں شرکت، مختلف مقامات پر تعزیتی جلسے

علی گڑھ، ۲۴ ر اپریل ۲۰۰۰ء (سہارا خبر) معروف عالم دین مولانا محمد امین اثری کا گذشتہ رات میڈیکل کالج اسپتال میں انتقال ہو گیا، انتقال کی خبر سے تمام شہر میں صفِ ماتم چھا گئی۔ مقامی بازار بند ہو گئے۔ کئی تعلیمی اداروں میں تعطیل رہی، شہر اور یونیورسٹی کے ہزاروں افراد نے جنازے میں شرکت کی۔ شاہ جمال قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مسلمانانِ علی گڑھ کا تعزیتی جلسہ سراج العلوم نسواں کالج اور اسلامک نرسری اسکول میں منعقد کیا گیا۔ مولانا عبدالرءوف (مالیر کوٹلہ پنجاب) نے جلسے کی صدارت کرتے ہوئے کہا: "میرا تعلق مولانا سے زائد از پچاس سال تھا۔ مولانا بہت بہادر اور جری انسان تھے۔ مولانا نے نہایت نازک اور ناموافق حالات میں دین کی سربلندی کے لئے کام کیا، بہت سختیاں بھی برداشت کیں، اور دعوت و تبلیغ کے کام کو خاص طور سے پنجاب میں بہت وسعت دی"۔ جلسہ کی نظامت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد ظفر خان نے کہا کہ "مولانا ایک بزرگ عالم دین تھے اور عرصۂ دراز تک جماعت اسلامی علی گڑھ کے امیر رہے۔ مولانا کا علمی کام بھی بہت وقیع ہے۔ مولانا علی گڑھ کی معروف دینی درس گاہ مدرسہ لطیفیہ عربیہ جامع مسجد کے صدر مدرّس کی حیثیت سے ایک لمبے عرصے تک وابستہ رہے۔ سراج العلوم نسواں کالج اور اسلامک نرسری اسکول کے محاسب منتظم کے تاحیات صدر رہے۔ مولانا کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے"۔ جلسہ میں مرزا ارشاد بیگ، سید عزیز حسن اور ڈاکٹر سبحان علی نے بھی خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ حضرت مولانا محمد امین اثری جیسی شخصیات بہت مدتوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آخر میں تعزیتی قرارداد منظور کی گئی جس میں کہا گیا کہ "مسلمانانِ علی گڑھ کا یہ جلسہ حضرت مولانا محمد امین اثری کے سانحہ ارتحال پر اپنے شدید رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور بارگاہِ ایزدی میں دعا کرتا ہے کہ مولانا مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)" [اخبار راشٹریہ سہارا، دہلی میں شائع ہونے والی خبر کا متن]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ